01-08-2024 THURSDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں :

☆ سپریم کورٹ نے آج تاریخی فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ ریاستوں کو اختیار ہے کہ وہ درجہ فہرست ذاتوں اور درجہ فہرست قبائیل کے ذیلی زمرہ بنائیں تا کہ ان کو تحفظات کے فوائد حاصل ہوں۔

☆ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے سپریم کورٹ کے اس فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے جس کے تحت اس نے ریاستوں کو ریزرویشن کیلئے درجہ فہرست ذاتوں کو ذیلی زمروں میں تقسیم کرنے کا اختیار دیا ہے۔

☆ ریاستی اسمبلی نے اسکیل یونیورسٹی کے قیام کیلئے آج ایک بل کو منظوری دیدی۔

☆ بی آر ایس نے اسمبلی میں چیف منسٹر ریونت ریڈی کے مبینہ ریمارکس کے خلاف آج دوسرے دن بھی احتجاج جاری رکھا۔

☆☆☆☆☆

چیف منسٹر ریونت ریڈی نے سپریم کورٹ کے اس فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے جس کے تحت اس نے ریاستوں کو ریزرویشن کیلئے درجہ فہرست ذاتوں کو ذیلی زمروں میں تقسیم کرنے کا اختیار دیا ہے۔ چیف منسٹر نے اسمبلی میں کہا کہ ریاستی حکومت نے اس درجہ بندی کیلئے سپریم کورٹ میں موثر دلائل پیش کئے تھے۔ انہوں نے سپریم کورٹ کی دستوری بنچ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ تلنگانہ سپریم کورٹ کے اس فیصلہ پر عمل آوری کرنے والی پہلی ریاست ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت پڑنے پر حکومت ایک آرڈیننس جاری کرتے ہوئے ملازمین کی بھرتی کے جاریہ عمل میں سپریم کورٹ کے اس فیصلہ پر عمل آوری کرے گی۔

☆☆☆☆☆

ریاستی اسمبلی نے آج ینگ انڈیا اسکیلس یونیورسٹی تلنگانہ ''پبلک پرائیوٹ پارٹنر شپ بل 2024'' کو منظور کرلیا۔ اس بل کے تحت ایک اسکیل یونیورسٹی قائم کی جائے گی جو 17 شعبوں میں طلبہ کو ہنر سکھائے گی۔ کورس کی تکمیل پر طلبہ کو ملازمتیں حاصل ہوں گی۔ بل پر اظہار خیال کرتے ہوئے چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا کہ ہنر کی کمی کی وجہ سے بے روزگاری میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے دنیا میں آرہی تبدیلیوں سے ہم آہنگ ہونے کیلئے پالیسیوں میں تبدیلی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے مہاتما گاندھی کے ینگ انڈیا جریدہ سے متاثر ہو کر اس یونیورسٹی کا نام رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس یونیورسٹی سے بے روزگار نوجوانوں کو ملازمتوں کی فراہمی میں مدد ملے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت درجہ فہرست ذاتوں، قبائیل، پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کے طلبہ کے لئے ریزرویشن اور فیس باز ادائیگی کی پالیسی پر عمل کرے گی۔ وزیر امور مقننہ سریدھر بابو نے کہا کہ جاریہ تعلیمی سال کے دوران یونیورسٹی میں چھ کورسیس شروع کیے جائیں گے جن میں دو ہزار طلبہ کو داخلے ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مستقبل میں اس یونیورسٹی کے تحت کالجس قائم کرے گی تا کہ دیہی نوجوانوں کو ہنرمند بنایا جاسکے۔

☆☆☆☆☆

اسمبلی میں آج اس وقت پرشور مناظر دیکھے گئے جب بی آر ایس کے ارکان نے احتجاج کرتے ہوئے چیف منسٹر ریونت ریڈی سے مطالبہ کیا کہ وہ کل ایوان میں بی آر ایس کی خاتون ارکان اسمبلی کے خلاف اپنے ریمارکس کیلئے معافی مانگیں۔ آج صبح جب ایوان کی کاروائی شروع ہوئی تو بی آر ایس کے ارکان جو سیاہ بیاچس لگائے ہوئے تھے اٹھ کھڑے ہوئے اور چیف منسٹر کے خلاف نعرے لگانے لگے۔ بی آر ایس کے ارکان اپنی نشتوں پر تین گھنٹوں تک کھڑے رہنے کے بعد ایوان سے باہر چلے گئے۔ بعد میں ان ارکان اسمبلی نے اسمبلی کے احاطہ میں چیف منسٹر کے چیمبر کے روبرو دھرنا دیا۔ مارشلس نے انہیں وہاں سے زبردستی ہٹا دیا۔ مارشلس نے بی آر ایس کے ارکان اسمبلی وک جن میں پارٹی کے کارگزار صدر کے ٹی راما راؤ بھی شامل تھے اٹھا کر پولیس کی گاڑی میں منتقل کر دیا۔ ان ارکان اسمبلی کو بعد میں پولیس کی ایک گاڑی نے ہی بی آر ایس کے دفتر تلنگانہ بھون کو منتقل کر دیا۔

☆☆☆☆☆

سیاحت اور ثقافت کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے آج دہلی کے بھارت منڈپم میں یگا یوگین بھارت میوزیم پر ایک کانفرنس کا افتتاح کیا۔ اس تین روزہ کانفرنس کا مقصد اس میوزیم کے بارے میں مختلف پہلوؤں پر غور وخوص ہے۔ متعلقہ افراد اور ادارے عالمی درجہ اس میوزیم کیلئے اپنی تجاویز پیش کریں گے۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے شیخاوت نے کہا کہ بھارت کی طاقت اور اس کی صلاحیت میں اضافہ کی وجہ سے دنیا کا جھکاؤ بھارت کی طرف دکھائی دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں لوگ بھارت کو کھوجنا چاہتے ہیں اور اسے سمجھنا چاہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ناگر کرنول کے ضلع کلکٹر بداوت سنتوش نے آج ضلع کے کوڑلہ پور منڈل کے سنگوم ضلع پریشد ہائی اسکول کا اچانک معائنہ کیا۔ کلکٹر نے اسکول کے جاریہ کام کا جائزہ لیا اور طلبہ اور اساتذہ کی حاضری کی جانچ کیلئے رجسٹرس کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کچن کے معائنہ کے دوران پکوان کی اشیاء اور پکوان کے عمل کا معائنہ کیا اور عملہ کو مشورہ دیا کہ وہ کھانے کے معیار پر دھان دیں۔ انہوں نے کہا کہ دوپہر کے کھانے کی اسکیم کے بل وقت پر ادا کیے جائیں گے۔ کلکٹر نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ طلبہ کو تغذیہ بخش اور لذیذ غذا فراہم کریں

☆☆☆☆☆

سپریم کورٹ نے آج تاریخی فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ ریاستوں کو اختیار ہے کہ وہ درجہ فہرست ذاتوں اور درجہ فہرست قبائیل کے ذیلی زمرہ بنائیں تاکہ ان کو تحفظات کے فوائد حاصل ہوں۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندرا چوڑ کی زیر قیادت سات رکنی دستوری بنچ نے 6/1 کی اکثریت سے یہ فیصلہ سنایا۔ سپریم کورٹ نے 2004 میں ای وی چنایا بمقابلہ ریاست آندھرا پردیش کے مقدمہ میں سنائے گئے فیصلہ کو منسوخ کر دیا۔ جسٹس بیلا ترویدی نے چھ ججوں کی رائے سے اختلاف کیا۔ اکثریتی فیصلہ سناتے ہوئے بنچ نے کہا کہ درجہ فہرست ذاتوں اور درجہ فہرست قبائیل کے ارکان منظّم امتیازی سلوک کی وجہ سے ترقی نہیں کر پاتے ہیں۔ عدالت نے کہا کہ دستور کی دفعہ 14 کے تحت ذیلی زمرہ بنانے کی اجازت ہے۔

☆☆☆☆☆

عثمانیہ یونیورسٹی نے تلنگانہ اسٹیٹ اہلیتی امتحان (TGSET) کی تواریخ میں تبدیلی کر دی ہے۔ یہ ٹسٹ دس ستمبر سے تیرہ ستمبر تک منعقد کیا جائے گا۔ اس سے قبل یہ ٹسٹ 28 اگست سے 31 اگست تک منعقد کرنے کا اعلان کیا گیا تھا۔ یونیورسٹی نے کہا کہ یو جی سی نیٹ کی وجہ سے اس امتحان کی تاریخ تبدیل کی گئی ہے۔ جن اداروں نے درخواستیں پیش کر دی ہیں وہ 23 اور 24 اگست کو اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں اور 2 ستمبر سے ہال ٹکٹ ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

بھارت راشٹرا سمیتی نے درجہ فہرست ذاتوں کی درجہ بندی کے حق میں سپریم کورٹ کے فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے۔ اور اسے مادیگا طبقہ کی طویل جدوجہد کی کامیابی قرار دیا ہے۔ پارٹی کے کارگذار کے ٹی راما راؤ نے کہا کہ بی آر ایس ابتداء سے ہی ایس سی درجہ بندی کی تائید کرتی آئی ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں یاد دہانی کرائی کہ سابق چیف منسٹر کے چندر شیکھر راؤ نے شخصی طور پر دہلی جا کر وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک یادداشت پیش کرتے ہوئے درجہ بندی کی درخواست کی تھی۔

☆☆☆☆☆

چیف منسٹر ریونت ریڈی کے خلاف سوشیل میڈیا پر ایک اہانت آمیز پوسٹ کیلئے حیدرآباد کی سائبر کرائم پولیس نے بی آر ایس کے لیڈر منے کریشانک کے خلاف ایک مقدمہ درج کیا ہے۔ بی آر ایس کے لیڈر سوشیل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر چیف منسٹر کے تعلق سے بے معنی اور اہانت آمیز الفاظ کا استعمال کیا جس کے لئے ان کے خلاف یہ مقدمہ درج کیا گیا۔

☆☆☆☆☆

امور صارفین کے محکمہ نے آج مزید سولہا اشیاء کو اس فہرست میں شامل کیا ہے جس کے تحت قیمتوں پر نظر رکھی جاتی ہے۔ مرکزی وزیر امور صارفین، غذا اور عوامی نظام تقسیم پرہلا د جوشی نے آج پرائس مانیٹرنگ سسٹم PMs موبائیل ایپ ورژن 4.o کا افتتاح کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ محکمہ پہلے سے ہی 22 اشیاء کی روزانہ قیمتوں پر نظر رکھ رہی ہے۔ اب ان اشیاء کی جملہ تعداد 38 ہو گئی ہے۔